

سوال :- عمر حافر میں مسلمان اُفت کو کون کون سی مشکلات  
درپیش ہیں اور ان کا حل اسلام کی تعلیمات کی روشنی  
میں کیا ہیں؟

### جواب: تعارف

اسلام ایک کامل اور جامع نظامِ حیات ہے جو انسان  
کی انفرادی، اجتماعی، اخلاقی، سیاسی اور معاشی زندگی کے  
ہر پہلو پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید  
اور نبی اکرم ﷺ کی سنت کے ذریعے وہ اصولوں اور تعلیمات  
دی ہیں جن پر عمل کرے سے مسلمان اُفت دنیا و آخرت دونوں  
میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ عمر حافر میں مسلمان اُفت  
کو کئی مشکلات کا سامنا ہے جس کا حل صرف اسلامی تعلیمات  
کی روشنی میں تلاش کیا جاسکتا ہے۔

عمر حافر میں مسلمان اُفت کو کئی مسائل اور ان کا حل اسلام کی روشنی میں

### ① تعلیمی پسماندگی اور اس کا حل:

تعلیمی میدان میں مسلمانوں کی پسماندگی سے انہیں  
عالمی سطح پر پیچھے جھوڑ دیا ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے ہی علم دینِ عالم  
حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے  
مُفَرِّقَاتِیہ جہاں مضموم ہے۔  
try to add the arabic of quranic ayats

ترجمہ "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے (پڑھنا کو) پیدا فرمایا (القرآن)  
حدیث کی روشنی میں بھی یہی بت چلتا ہے کہ علم حاصل کرنی چاہیے  
جیسا کہ ہمارے نبی ﷺ کا ارشاد ہے کہ

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے" (حدیث)



ایک جگہ پر حضرت عمر فاروقؓ نے کہا ہے  
"علم کی روشنی سے دنیا روشن ہوتی ہے اور علم ہی انسان  
کو نرفی کی راہ پر گامزن کرتا ہے"

**حل:**

تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے مسلمانوں کو دینی  
تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید سیاسی تعلیم دونوں پر زور  
دینا ہوگا تاکہ وہ دنیا کی قیادت دوبارہ سنبھال سکیں

## ② اخلاقی و روحانی زوال اور اسکا حل:

اخلاقی پستی کی وجہ سے مسلمان روحانی زوال کا بھی  
شکار ہو رہے ہیں۔ اخلاقی طور پر کمزوری اور روحانی زوال  
انسان کو اللہ کی رضا سے دور کر دیتی ہے اور اس کے عمل میں  
تقصیر آجاتا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جو جس کا  
مفہوم یہ ہے کہ

ترجمہ "کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک  
کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے" (الزمر)  
حدیث کی روشنی میں بھی اخلاقی پرہیز لڑا زور دیا گیا ہے  
حضرت علیؓ کا ارشاد ہے کہ

ترجمہ "میرے بھائی جانے کا صفہ بہترین اخلاق کا تکمیل  
کرنے کا ہے" (حدیث)  
ایک جگہ اور ارشاد فرمایا ہے کہ

ترجمہ "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق  
اچھا ہے" (حدیث)



حل:

۴ مسلمانوں کو اگر اپنے اخلاقی اور روحانی معیار کو بلند کرنا چاہتے ہیں تو وہ اپنی ~~رہنمائی~~ روزمرہ زندگی میں قرآن و سنت کے مطابق اخلاق افراد کو اپنائے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی روحانیت کو بھی دوبارہ زندہ کرنا ہوگا جیسا کہ اقبال نے "بانگ درا" میں لکھا ہے۔  
 ۵ خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی نہ یہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

### ۳) اسلاموفوبیا اور اسکا حل:

مسلمانوں کے بارے میں خوف و نفرت کا برٹھنا، ایک عالمی مسئلہ بن چکا ہے۔ مغربی ممالک میں مسلمانوں کے خلاف منفی سوچ پکڑی رہی ہے۔ مگر یہ سراسر جھوٹا بری بی بی ہے۔ اسلام کی تعلیمات ہمیں انسانیت کی خدمت اور محبت کا درس دیتی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جسکا مفہوم یہ ہے ترجمہ "اے لوگوں! ہم نے اچھے ~~لوگوں~~ تمہیں ایک فرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں قوتوں اور قبائل میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ (القرآن) حدیث شریف میں حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے ﴿جو شخص انسانوں سے محبت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔﴾



حل:

اسلام و فوبیا کو ختم کرنے کے لیے مسلمانوں کو قرآن و سنت کی تعلیمات کے مطابق اپنے رویے اور عمل میں بہتری لانی ہوگی۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ فیکٹریا اور ٹیکنالوجی کا فست استعمال کریں ہونکہ اسلام کا اصل پیغام دنیا تک پہنچائیں۔

### اختتامیہ / نتیجہ:

ادب مسلمانوں کو جو جوہ دور کے مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے قرآن و سنت کی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا۔ مسلمانوں کو ان مشکلات کے حل کے لیے اسلامی اصولوں کو بروئے کار لانی چاہیے اور دنیا کے سامنے ایک بہترین مثال پیش کرنی چاہیے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے جس کا معنی یہ ہے کہ

ترجمہ "اے پیغمبر! جو کچھ تم پر تمھارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اسے لوگوں تک پہنچا دو۔" (الزمر)

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.